TRANSPARENCY INTERNATIONAL-PAKISTAN

5-C, 2nd Floor, Khayaban-e-Ittehad, Phase VII,
Defence Housing Authority, Karachi.
Tel: (92-21)-35390408, 35390409, Fax: 35390410
E-mail: ti.pakistan@gmail.com
Website: www.transparency.org.pk

6th July, 2015

Director General,
National Accountability Bureau (NAB) Karachi,
Karachi.

Sub: Corruption of Worth Billions of Rupees Reported in Pakistan Steel Mills (PSM)

Dear Sir,

Transparency International Pakistan refers to the news article published on 5-07-2015 in daily "Dunya" (Copy is enclosed for your ready reference) (Annexure A).

According to the news, due to the non-serious attitude of the authorities of the Pakistan Steel Mills etc., allegations of Rs. 9 billion loss in sale of raw material is reported in PSM.

Director General, NAB is requested to kindly examine the serious complaint, as reported in media, and if the allegations are found correct, take necessary action under NAO 1999.

Transparency International Pakistan is striving for across the board application of Rule of Law, which is the only way to stop corruption.

With Regards,

Sohail Muzzafar
Chairman

Copies forwarded for the information with request to take action under their mandate to:

1. Secretary to Prime Minister, Islamabad.
2. Chairman, Prime Minister's Inspection Commission, Islamabad.
3. Registrar, Supreme Court of Pakistan, Islamabad.
4. Managing Director, PPRA, Islamabad.

Annexure-A.

5th July, 2015

روزنامہ دنیا کراچی

پاکستان اسٹیل میں اربوں کی کرپشن، 18 ارب کا مال 9 ارب میں فروخت

ایک لاکھ 61 ہزار میٹرک ٹن مال آدھے داموں بیچ دیا، اسٹیل بلٹس کی پیداوار کے نام پر اخراجات کیے لیکن سریا نہیں بنایا، دنیا نیوز دستاویز

ملز انتظامیہ نے حکومت سے ایک اور بیل آوٹ پیکیج مانگ لیا، ادارے کو مسلسل پیکیجز فراہم کیے جا رہے ہیں، آج تک اپنے پیروں پر کھڑا نہ ہوسکا

کراچی (دنیا نیوز) مالی مشکلات سے دوچار پاکستان اسٹیل کے حکام نے غفلت اور لاپروائی کی نئی داستان رقم کردی۔ مہنگی اسٹیل مصنوعات کی سستے داموں فروخت سے ادارے کو 8 ارب 90 کروڑ روپے کا نقصان ہوا، سریا بننے میں استعمال ہونیوالے بلٹس کی مد میں 53 کروڑ روپے کی بے ضابطگی کی گئی۔ دوسری جانب پاکستان اسٹیل انتظامیہ نے حکومت سے ایک اور بیل آوٹ پیکیج مانگ لیا۔ حکومت سے کھربوں روپے کے بیل آوٹ پیکیج وصول کرنے والا ادارہ پاکستان اسٹیل اپنے پیروں پر آج تک کھڑا نہ ہوسکا۔ اسٹیل ملز کا قیام ملکی معیشت کو مضبوط بنیادیں فراہم کرنا تھا تاہم سیاسی مفاہمت کے نام پر ملازمین کی بھرمار، آمدن سے زیادہ اخراجات، پیداوار میں کمی اور تیکنیکی خرابیوں کے باعث اسٹیل ملز نے دھواں اگلنا بند کردیا تو دوسری جانب ادارہ کرپشن اور لوٹ مار کا گڑھ بنا رہا۔ سال 2012 اور 2013 میں انتظامیہ نے 18 ارب روپے کا مال 9 ارب میں بیچ دیا۔ ملز انتظامیہ نے ایک لاکھ 61 ہزار میٹرک ٹن سے زائد سامان فروخت کیا۔ مال کی قیمت 18 ارب دو کروڑ 91 ہزار سے زائد تھی جبکہ یہ سارا مال 9 ارب 11 کروڑ میں فروحت کردیا گیا۔ ملز انتظامیہ نے انوکھا موقف اپناتے ہوئے کہا کہ ملز کی پیداوار میں کمی اور پیداواری لاگت بڑھنے کے باعث نقصان ہوا۔ دنیا نیوز کو ملنے والی دستاویز میں سریا بنانے میں استعمال ہونے والے بلٹس کی مد میں 53 کروڑ روپے کے بے ضابطگی کا انکشاف بھی ہوا۔ دستاویز کے مطابق اسٹیل بلٹس کی پیداوار کے نام پر 53 کروڑ روپے کے اخراجات تو کیے گئے مگر سریا نہ بنایا گیا۔ پاکستان اسٹیل کو بیل آوٹ پیکیج دینے کا سلسلہ جولائی 2009 سے شروع ہوا۔ پہلا پیکیج 10 ارب روپے کا دیا گیا۔ 2010 میں 3 ارب، 2011 میں 6 ارب، 2012 میں 14 ارب 60 کروڑ، 2013 میں 2 ارب 90 کروڑ اس طرح پیپلز پارٹی دور حکومت میں ل کو 36 ارب سے زائد رقم بیل آوٹ پیکجز کی مد میں فراہم کی گئی۔ حکومت وقت کے اقتدار میں آنے کے بعد پہلا بیل آوٹ پیکج 2014 میں 18 ارب 50 کروڑ دیا گیا اور اب ایک نئے بیل آوٹ پیکیج کے لئے حکومت کو سمری ارسال کردی گئی۔ 30 جون کے اعداد و شمار کے مطابق ملز کے واجبات کا حجم 165 ارب جبکہ نقصان 150 ارب روپے ہے۔